سوال

(500) طوافِ افاضہ کے بغیر حج مکمل نہیں ہوتا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جو شخص عدم واقفیت کی وجہ سے طواف افاضہ ترک کر دے، اس کے لیے کیا لازم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

طواف افاضہ حج کا رکن ہے، اس کے بغیر حج مکمل نہیں ہوتا، لہٰذا جس نے طواف نہ کیا ہو، اس کے لیے ضروری ہے کہ واپس آکر یہ طواف کرے، خواہ اسے اپنے ملک ہی سے کیوں نہ واپس آنا پڑے اور جب تک وہ طواف افاضہ نہ کرے، اس کے لیے اپنی بیوی سے مقاربت جائز نہیں کیونکہ اسے تحلل ثانی (دوسری مرتبہ حلال ہونا) حاصل نہیں ہوا۔ تحلل ثانی تو طواف افاضہ کے بعد ہی حاصل ہوتا ہے، نیز سعی بھی ضروری ہے بشرطیکہ اس نے طواف قدوم کے ساتھ سعی نہ کی ہو، حج خواہ تمتع ہو یا قران یا افراد۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 436

محدث فتویٰ